

یہ امریکہ ہے جو جارح بھارتی اٹلی جنس کو افغان سرزمین سے ہم پر حملہ کرنے کی صلاحیت فراہم کر رہا ہے

لاہور میں ہونے والے خوفناک بم دھماکے کے صرف چند دنوں بعد، جمعرات 16 فروری 2017 کو سندھ کے مقام سہون شریف میں واقع مزار پر مبینہ "خودکش حملہ" ہوا جس میں کم از کم 88 افراد ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہو گئے۔ حکمران اس بات کی تصدیق کر رہے ہیں کہ ان حملوں کے لیے افغان سرزمین استعمال کی جا رہی ہے، اور کل کے سامحے کے بعد آئی۔ ایس۔ پی۔ آر نے بیان دیا کہ "دشمن طاقتوں کے احکام پر افغانستان میں موجود اڈوں کے ذریعے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کرائے گئے ہیں"۔ لیکن اس حقیقت کے ادراک کے باوجود پاکستان کی حکمران امریکہ کی مذمت نہیں کر رہے جس نے افغان سرزمین پر قبضہ کرنے کے بعد بھارتی اٹلی جنس کو وہاں محفوظ ٹھکانے فراہم کیے ہیں۔

کیا مسلمانوں کا بننے والا مقدس خون اور ان کے لواحقین کے آنسو سنگ دل حکمرانوں کو اس بات پر مجبور نہیں کریں گے کہ وہ امریکہ کی موجودگی کو ختم کر دیں جو ان شیطانی حملوں کا "ماسٹر مینڈ" اور "سہولت کار" ہے؟ امریکہ کی موجودگی بھارت کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ پاکستان کے شہروں پر حملے کر سکے بلکہ امریکی اٹلی جنس ایجنسیاں اور ریمینڈ ڈیوس نیٹ ورک بھارت کے لیے آنکھوں اور کانوں کا کام کرتی ہیں جنہیں ہمارے حکمرانوں نے آزادانہ ملک بھر میں گھومنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ لیکن حکمران اب بھی اپنے اس جھوٹے دعوے پر اصرار کرتے ہیں کہ امریکی جنگ "ہماری جنگ" ہے، اور پھر اس کے پردے میں ان مخلص مجاہدین کو نشانہ بناتے ہیں جو افغانستان میں قابض صلیبی امریکی افواج یا مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی افواج کے خلاف جہاد کرتے ہیں یا ان سیاست دانوں اور سیاسی کارکنان کو نشانہ بناتے ہیں جو پاکستان میں اسلام کے نفاذ اور خلافت کے قیام کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگرچہ پاکستان میں خلافت کا قیام امریکہ اور بھارت کے لیے ایک انتہائی ڈرونا خواب ہے کیونکہ وہ ہمارے علاقوں کو کفار کے قبضے سے آزادی دلانے کے لیے ہماری افواج کو منظم کرے گی۔

پاکستان اور خطے میں بد امنی کی اصل وجہ بھارت نہیں بلکہ امریکہ کی موجودگی ہے کیونکہ بھارت ایسا کرنے کی نہ تو ہمت رکھتا ہے اور نہ ہی صلاحیت جب تک کہ امریکہ اُسے ایسا کرنے کے لیے سہولیات اور حوصلہ فراہم نہ کرے۔ لیکن حکمران امریکہ کے سفارت خانے، قونصل خانوں اور اڈوں کو بند اور اس کے اٹلی جنس اور سفارتی اہلکاروں کو گرفتار کر کے ملک بدر نہیں کرتے بلکہ امریکہ کی موجودگی کو مزید مضبوط و مستحکم کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود حکمران یہ جھوٹا دعویٰ، ان لوگوں کے لیے جو اب بھی ان کی تمام تر خیااتوں کے باوجود انہیں صادق و امین سمجھتے ہیں، کرتے ہیں کہ امریکہ سے اتحاد کرنے سے پاکستان کی سلامتی اور خوشحالی یقینی بنے گی۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان، پاکستان کے حکمرانوں کو اس بات کا ذمہ دار ٹھہراتی ہے کہ انہوں نے ہمارے دشمنوں کو ہم پر پانچ دنوں میں دس حملے کرنے کے قابل بننے کی اجازت دی۔ ہم انہیں اس بات پر مورد الزام ٹھہراتے ہیں کہ انہوں نے ہمارے سیکورٹی اداروں کو غلط سمت میں لگا رکھا ہے اور انہیں امریکہ کی موجودگی کو ختم کرنے کی جگہ سانپ کی دم کے پیچھے بھاگا رہے ہیں۔ ہم اس بات کا مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے سیکورٹی اداروں کو سانپ کا سر کچلنے کی ہدایت دی جائے جو کہ ہماری سرزمین اور ہمارے خطے میں امریکہ کی موجودگی ہے۔ لہذا حزب التحریر افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران سے یہ کہتی ہے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرت فراہم کریں جو ہماری خوف کی حالت کو امن و استحکام سے بدل دے گی۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَسْتَخْلِفْنَهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اَسْتَخْلَفْنَا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِیْ رِضُوْا مِنْهُ وَيُعَدِّ لَهُمْ اٰمَنًا یَعْبُدُوْنَیْ لَا یَشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

"تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کیے ہیں، اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکے ہیں کہ انہیں ضرور زمین پر (موجودہ حکمرانوں کی جگہ) حکمران بنائے گا جیسا کہ ان لوگوں کو بنایا تھا جو ان سے پہلے تھے۔ اور یقیناً ان کے لیے ان کے اس دین کو مضبوطی کے ساتھ محکم کر کے جمادے گا جسے ان کے لیے وہ پسند فرما چکا ہے۔ اور ان کے اس خوف و خطر کو امن و امان سے بدل دے گا، وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اس کے بعد بھی جو لوگ ناشکری اور کفر کریں تو وہ یقیناً فاسق ہیں" (النور: 55)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس